بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

تار کا پتہ: الفضل ربوہ — ٹیلیگرام نمبر ۲۳

روزنامہ

الفضل

یوم چہارشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۲۳ احسان ۱۳۴۴ ہش ۲۲ صفر ۱۳۸۵ھ ۲۳ جون ۱۹۶۵ء | نمبر ۱۴۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۲ جون بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات بھی بے چینی رہی اور ایک بجے آنکھ کھل گئی اور پھر دوائی سے نیند آئی۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں ؛

اخبار احمدیہ

—● ربوہ ۲۲ جون۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں تحریر فرماتے ہیں:۔

ہمارے کلکتہ کے نہایت مخلص احمدی بھائی مکرم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی کے متعلق وہاں سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ شدید طور پر بیمار ہیں۔ میں جملہ احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس مخلص بھائی کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمر دراز سے نواز کر انہیں خدمت دین کی پہلے سے بڑھ چڑھ کر توفیق دے۔ آمین

—● مجالس انصار اللہ ضلع لائل پور کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۲۵/۶/۶۵ بروز جمعۃ المبارک لائل پور شہر میں انصار اللہ کا ایک تربیتی اجتماع منعقد ہو رہا ہے جس میں مرکز سے علماء کرام کے علاوہ امید ہے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھی شمولیت فرمائیں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر مستفیض ہوں ؛

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

—● مکرم راجہ خورشید احمد صاحب منیر مربی سلسلہ مقیم کارٹ روڈ بالمقابل دفتر ابریشم مری سے اطلاع دیتے ہیں کہ جو احمدی احباب مری یا اس کے گرد و نواح میں تشریف لائیں وہ ان سے ملنے اور اپنے ایڈریس سے انہیں مطلع کرنے کی ضرور کوشش فرمائیں۔ نیز احمدیہ مسجد گلڈنہ میں تشریف لا کر نماز جمعہ میں شریک ہوا کریں ؛

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس قدر انسان اعمال صالحہ میں ترقی کرتا ہے اسی قدر ایمان اس کا بڑھتا ہے

ہر جدید عمل صالح پر اس کے اطمینان میں ایک رسوخ اور دل میں ایک قوت آتی جاتی ہے

"ایمان بڑی دولت ہے اور ایمان اس بات کو کہتے ہیں کہ اس حالت میں مان لیا جاوے جبکہ علم ابھی کمال کے درجہ تک نہ پہنچا ہو اور ابھی شکوک اور شبہات سے ایک جنگ شروع ہو پس اسی حالت میں جو شخص تصدیق قلبی اور تصدیق لسانی سے کام لیتا ہے وہ مومن ہے اور حضرت احدیت میں اس کا نام راستباز اور صادق رکھا جاتا ہے اور اس کے اس فعل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے موہبت کے طور پر معرفت تامہ کے مراتب اس پر کھولے جاتے ہیں اور اصل بہشت اسی ایمان سے شروع ہوتا ہے چنانچہ قرآن شریف نے جہاں بہشت کا تذکرہ فرمایا ہے وہاں پہلے ایمان کا تذکرہ کیا ہے اور پھر اعمال صالحہ کا اور ایمان اور اعمال صالحہ کی جزا جنّٰت تجری من تحتھا الانھار کہا ہے یعنی ایمان کی جزا جنت اور اس جنت کو ہمیشہ سر سبز رکھنے کے لئے چونکہ نہروں کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے وہ نہریں اعمال صالحہ کا نتیجہ ہیں اور اصل حقیقت یہی ہے کہ وہ اعمال صالحہ اس دوسرے جہان میں انہار جاریہ کے رنگ میں متمثل ہو جائیں گے ؛

دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ جس قدر انسان اعمال صالحہ میں ترقی کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کی نافرمانیوں سے بچتا ہے اور سرکشی اور حدود اللہ سے اعتداء کرنے کو چھوڑتا ہے اسی قدر ایمان اس کا بڑھتا ہے اور ہر جدید عمل صالح پر اس کے اطمینان میں ایک رسوخ اور دل میں ایک قوت آتی جاتی ہے۔ خدا کی معرفت میں اسے لذت آنے لگتی ہے اور پھر یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ مومن کے دل میں ایک ایسی کیفیت محبت الٰہی، عشق خداوندی کی اللہ تعالیٰ ہی کی موہبت اور فیض سے پیدا ہو جاتی ہے کہ اس کا سارا وجود اس محبت اور سرور سے جو اس کا نتیجہ ہوتا ہے لبالب پیالہ کی طرح بھر جاتا ہے اور انوار الٰہی اس کے دل پر تجلّی احاطہ کر لیتے ہیں اور ہر قسم کی ظلمت اور تنگی اور قبض دور کر دیتے ہیں۔ اس حالت میں تمام مصائب اور مشکلات بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں ان کے لئے آتی ہیں۔ وہ انہیں ایک لحظہ کے لئے پراگندہ دل اور منقبض خاطر نہیں کر سکتے۔ بلکہ وہ بجائے خود محسوس اللذات ہوتے ہیں۔ یہ ایمان کا آخری درجہ ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص ۳۸۶/۳۸۷)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

اسلام اس زمانے میں انتہائی غیر معمولی حالات میں سے گزر رہا ہے

مسلمانوں کو یہ دن دعاؤں التجاؤں اور انابت الی اللہ میں صرف کرنے چاہئیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۵۰ء ——— بمقام ربوہ

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
ہر امر اپنے کمال کو پہنچتے وقت ایک

غیر معمولی حالت

میں سے گزرا کرتا ہے اور اسلام بھی اس زمانہ میں اس آخری مرحلہ سے گزر رہا ہے۔ ماں بننے والی عورت جب بچہ پیدا ہونے کا وقت آتا ہے تو دو حالتوں میں سے ایک ضرور دیکھتی ہے۔ یا تو وہ ایک نئے وجود کو دنیا میں لے آتی ہے یا خود بھی اس دنیا سے چلی جاتی ہے۔ یہی حال اس وقت اسلام کا ہے اس زمانہ میں مسلمان بھی ایسے حالات میں سے گزر رہے ہیں کہ مسلمانوں کے دو اہم حصے دو نازک ہمسایوں۔ دو سخت ہمسایوں اور دو طاقتور ہمسایوں کے پاس پڑے ہوئے ہیں۔ اور ایک تھوڑے سے اشتعال سے ایک ایسی آگ لگ سکتی ہے جو دو میں سے ایک نتیجہ ضرور پیدا کر دے گی یا تو مسلمان کچھ عرصے کے لئے دنیا سے یا دنیا کے ایک اہم حصہ سے مٹ جائیں گے اور یا ان کے دن پلٹیں گے اور وہ اپنی پرانی شان و شوکت کو حاصل کر لیں گے۔ ہمیں بوجہ اس کے کہ ہم ایک

مامور کی جماعت

ہیں اور ہمارے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے ہیں۔ اس خاص مرحلہ سے خاص دلچسپی ہے۔ کیونکہ اگر ہم ایک ایسے شخص کو مانتے ہیں جو خدا تعالیٰ کا سچا مامور تھا۔ اور ہم ایک سچے مامور کی سچی جماعت ہیں تو یقیناً ہمارے لئے ان تغیرات سے کوئی بڑا فائدہ ہو جائے گا۔ لیکن اگر ہم ایک سچے مامور کو نہیں مانتے یا ہم اپنی بدقسمتی سے ایک سچے مامور کی سچی جماعت نہیں بلکہ اپنی کوتاہیوں اور اپنی غلطیوں کی وجہ سے اس کی سچی جماعت کہلانے کا حق ہم سے چھین لیا گیا ہے تو

آنے والے خطرات

سے ہمیں بھی دوچار ہونا پڑے گا اور ہمیں بھی کچھ مدت تک گوشۂ گمنامی اختیار کرنا پڑے گا۔ پس یہ ایام مسلمانوں کے ساتھ عام طور پر اور ہماری جماعت کیساتھ خاص تعلق رکھتے ہیں اور مسلمانوں کو یہ دن دعاؤں التجاؤں اور انابت الی اللہ میں صرف کرنے چاہئیں اور خدا تعالیٰ سے بار بار مدد طلب کرنی چاہیئے کہ اے خدا جو کوتاہیاں ہم سے ہوئی ہیں ہمیں ان سے انکار نہیں مگر تو فضل کرنیوالا ہے ہم پر فضل کر اپنی شان و شوکت کے زمانہ میں جس طرح ہم نے دین اسلام کو بھلا دیا ہمیں اس کا اقرار ہے۔ خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو وہ کچھ دیا جو کسی قوم کو نہیں دیا۔ لیکن وہ پوری طرح اس

احسان کا شکریہ

ادا نہیں کر سکے اور بجائے محسن کے انہوں نے احسان کو دیکھنا شروع کر دیا۔ انہوں نے محسن کی طرف نہ دیکھا مگر وہ اس کے احسان سے فائدہ اٹھانے میں لگ گئے۔ پس جو کچھ خدا تعالیٰ نے کیا ٹھیک کیا۔ اور صرف ٹھیک ہی نہیں کیا بلکہ اس میں بھی اس نے رحم سے کام لیا ہے لیکن پھر بھی خدا تعالیٰ کے حضور ہمیں عرض کرنی چاہیئے کہ اے خدا دشمن کے غلبہ کے دن لمبے ہو چکے مصیبتوں اور تکالیف کا سایہ بہت دور پھیل گیا۔ ایک طاقتور اور حکمران قوم جو ساری دنیا پر غالب تھی اب ایک نہایت ہی حقیر اور کمزور جنس ہو کر رہ گئی ہے۔ صدی کے بعد صدی گزر گئی۔ نسل کے بعد نسل ختم ہو گئی۔ مگر اس کی

تکالیف کا زمانہ

ختم ہونے میں نہیں آیا۔ اب تیرے رحم اور بڑی شفقت اور تیرے غفران اور تیرے عفو کو دیکھتے ہوئے ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ تو پرانے گلوں کو دور کر دے۔ پرانی شکایتوں کو معاف کر دے اور چار سو سال سے متواتر ذلیل ہونے والی مسلمان قوم کو خاک سے اٹھا لے اور آنے والی مشکلات اور مصائب سے نہ صرف اسے بچا لے بلکہ اپنے رحم و کرم سے ان کے دماغوں میں یہ ہدایت کے خیالات پیدا کرتے ہوئے ان کو پھر

نئی زندگی

عزت، غلبہ، نیک نامی اور کامیابی بخش دے۔ یہ دعائیں کرو اور متواتر کرو کیونکہ ہمارے پاس سوا دعاؤں کے اور کوئی چارہ نہیں۔ انسانی تدبیروں سے شاید ہم سینکڑوں سال میں بھی نہیں جیت سکتے مگر الٰہی تدبیروں سے شاید ہم رات کو دھڑکتے دلوں سے سوئیں اور صبح کو کامیابی کی خوشخبری ہمارے چہروں کو سرخ بنا دے۔ پس اللہ تعالیٰ سے خصوصیت سے دعائیں کرو اور دوسروں سے بھی کہو کہ وہ دعائیں کریں۔ اپنے ہمسایوں کو خواہ وہ غیر از جماعت ہوں کہو کہ آخر خدا تعالیٰ کا خیال تو ہم سب میں مشترک ہے۔ ہم آپ لوگوں کو اپنی طرف نہیں بلاتے بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ آپ اپنے خدا تعالیٰ کی طرف جائیں اور اس سے گریہ و زاری کے ساتھ دعائیں کریں تا یہ دن بدل جائیں یہ تاریک بادل پھٹ جائیں اور خدا تعالیٰ کی رحمت کا سورج پھر نکل آئے ٭

مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے

ایک مشہور برطانوی ڈاکٹر کی جدید تحقیق اور اس کا ردعمل

مسعود احمد خان دہلوی

پچھلے دنوں برطانیہ میں ایک عجیب و غریب واقعہ ہوا جس نے ملک بھر کے مذہبی حلقوں میں ایک تہلکہ سا مچا دیا۔ یہ واقعہ اور اس کے ردعمل کے طور پر ظاہر ہونے والا ہنگامہ اس لحاظ سے خاص اہمیت کا حامل ہے کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور سلسلہ احمدیہ کی حقانیت کے لئے ایک زبردست ثبوت کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہوا یوں کہ وہاں کے ایک نامی گرامی طبی ماہر نے امراض غشی کے تعلق میں اپنے وسیع تجربہ اور جدید تحقیق کی بناء پر اس حتمی اور یقینی رائے کا اظہار کیا کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ ان پر اس وقت محض غشی کی حالت طاری ہو گئی تھی جو موت کے مشابہ تھی۔ فی الاصل وہ زندہ ہی تھے۔ اور زندہ حالت میں ہی صلیب پر سے اتارے گئے تھے۔

انہوں نے اپنی اس رائے اور نظریہ کو صرف اپنے اور اپنے احباب تک ہی محدود نہیں رکھا۔ بلکہ اس پر مشتمل ایک مضمون بھی وہاں کے مشہور اخبار "سنڈے ٹائمز" میں شائع کرایا۔ مضمون کا شائع ہونا تھا کہ ملک کے مذہبی حلقوں میں ایک شور پڑ گیا۔ اس کی تردید اور تائید میں مضامین اور بیانات شائع ہونے شروع ہو گئے۔

اس ہنگامہ کی صدائے بازگشت شمالی امریکہ بھی پہنچی۔ چنانچہ اس تہلکہ انگیز مضمون اور اس کے شدید ردعمل پر کینیڈا کے اخبار ٹورانٹو ڈیلی سٹار (TORONTO DAILY STAR) میں ایلن سپرگیٹ (ALLEN SPRAGGETT) نامی کالم نویس کا ایک تفصیلی نوٹ شائع ہوا جس میں انہوں نے اس برطانوی ڈاکٹر کے نظریہ پر روشنی ڈالنے کے علاوہ اس امر کا بھی ذکر کیا کہ ابتدائی زمانہ کا ایک مسیحی فرقہ بھی اس نظریہ کا حامل تھا کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے۔ پھر انہوں نے یہ بھی لکھا کہ یہ نظریہ اسلام کے بھی عین مطابق ہے۔ کیونکہ قرآن کریم سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ صلیب پر مسیح علیہ السلام کی موت واقع نہیں ہوئی تھی بلکہ ان کی حالت اس وقت ایک وفات یافتہ انسان کی سی ہو گئی تھی۔ ایلن سپرگیٹ کا یہ نوٹ بہت دلچسپ اور خاص اہمیت کا حامل ہے۔ ہم اس کا اردو ترجمہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں:-

"کیا فی الواقعہ صلیب پر مسیح کی موت واقع ہوئی تھی۔ اس سوال کے جواب میں ایک برطانوی ڈاکٹر نے اپنا یہ نظریہ شائع کر کے کہ مسیح صلیب پر نہیں مرا تھا اس لئے وہ مر کر جی نہیں اٹھا برطانیہ میں غیظ و غضب کی ایک لہر دوڑا دی ہے۔

اس مسئلہ پر سینٹ تھامس ہسپتال لنڈن میں امراض غشی کے خصوصی ماہر ڈاکٹر جے۔ جی۔ بورن (Dr. J. G. Bourne) نے حال ہی میں یہاں کے اخبار سنڈے ٹائمز میں اپنے خیالات پیش کئے ہیں۔ ڈاکٹر بورن ایک راسخ العقیدہ عیسائی کے طور پر مشہور ہیں۔ انہوں نے یہ نظریہ پیش کیا ہے کہ صلیب پر لٹکنے کے دوران مسیح پر ایک قسم کی غشی طاری ہو گئی تھی اور جب اسے قبر میں رکھا گیا تھا تو وہ مردہ نہیں تھا۔

انہوں نے اپنے اس نظریہ کی بنیاد غشی کے بعض مریضوں کے گہرے معائنہ اور تجربہ پر رکھی ہے۔ ان مریضوں پر بعض دواؤں کے ذریعہ بے ہوشی طاری کی گئی تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ بعض مریضوں کو سیدھا کھڑا کر کے بے ہوش کیا گیا۔ ان میں سے بعض غشی اور سکتہ کی حالت میں نصف گھنٹہ رہے۔ بعض کی یہ حالت کئی گھنٹے اور بعض کی ایک یا دو دن تک جاری رہی۔ اور ایک مریض تو اس حالت میں مسلسل دو ہفتہ رہا تب کہیں جا کر اسے ہوش آیا۔ مسیح کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر بورن نے لکھا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ مسیح کی صلیبی موت پر اعتراض کو بے دینی سے تعبیر کیا جائے۔ لیکن ایسی وجوہ موجود ہیں جن کی بناء پر یہ گمان کیا جا سکتا ہے کہ فی الحقیقت صلیب پر لٹکی ہوئی حالت میں مسیح پر غشی طاری ہو گئی تھی۔ اور یقین یہ کر لیا گیا کہ اس کی موت واقع ہو گئی ہے۔ بعد ازاں ان کی غشی کی وہ حالت دور ہو گئی۔ اور وہ باقاعدہ ہوش میں آ گئے۔

ڈاکٹر بورن نے اپنے اس نظریہ کو پیش کرتے ہوئے یہ بھی کہا ہے کہ اپنے اس نظریہ سے میں عیسائیت کو تباہ کرنا نہیں چاہتا۔ بلکہ میرا احساس یہ ہے کہ میرے نظریہ کے نتیجہ میں ان لوگوں کے لئے عیسائیت میں زیادہ کشش پیدا ہو جائے گی۔ جو مسیح کے مر کر جی اٹھنے کی غیر فطری توجیہہ کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

فی الحقیقت غشی سے متعلق ڈاکٹر بورن کا یہ نظریہ نیا نہیں ہے بلکہ اس پر قدامت کی چھاپ لگی ہوئی ہے۔ ابتدائی زمانہ کے مسیحی کلیسیا میں "ڈوسیٹسٹس" (DOCETISTS) نامی ایک فرقہ تھا۔ جو یہ اعتقاد رکھتا تھا کہ مسیح صلیب پر مرا نہیں بلکہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہ مر گیا ہے۔ یہی نظریہ باضابطہ اسلامی عقیدہ کی بھی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ مسلمانوں کی مذہبی کتاب قرآن مجید میں لکھا ہے۔ "یہودیوں نے مسیح کو قتل نہیں کیا اور نہ انہوں نے اسے صلیب دی۔ وہ ان کے لئے ایک ایسے شخص کے مشابہ ہو گیا کہ جسے صلیب دے دی گئی ہو۔"

برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کا ایک فرقہ یہ اعتقاد رکھتا ہے کہ مسیح واقعہ صلیب کے بعد ہندوستان آیا۔ اور وہاں چالیس سال تک رہا۔ یہاں تک کہ اس نے وہیں وفات پائی۔ اس کا مقبرہ جو کشمیر کے شہر سرینگر میں بیان کیا جاتا ہے۔ ایک خانقاہ کی حیثیت رکھتا ہے جہاں لوگ زیارت کے لئے جاتے ہیں۔"

(ٹورانٹو ڈیلی سٹار ۱۰ اپریل ۱۹۶۵ء صفحہ ۶۳)

آگے چل کر ایلن سپرگیٹ نے اس شدید ردعمل کا ذکر کیا ہے۔ جو ڈاکٹر بورن کے نظریہ کی اشاعت پر برطانیہ میں ظاہر ہوا۔ چنانچہ اس نظریہ کے خلاف اور اس کے حق میں انہوں نے متعدد پادریوں کے بیانات درج کئے ہیں ان میں سے ڈونلڈ گلیز نامی پادری کا بیان بہت دلچسپ ہے۔ انہوں نے صاف کہا ہے کہ عیسائیت میں مسیح کی صلیبی موت کو بنیادی حیثیت حاصل نہیں ہے۔ ایک شخص اس کا انکار کر کے بھی عیسائی رہ سکتا ہے۔ چنانچہ ان کے اس بیان کا ذکر کرتے ہوئے سپرگیٹ اپنے نوٹ میں لکھتے ہیں:

"کیا یہ ممکن ہے کہ ایک شخص عیسائی رہتے ہوئے یہ اعتقاد بھی رکھے کہ صلیب پر مسیح مرا نہیں تھا بلکہ اس پر صرف بیہوشی طاری ہوئی تھی؟ — اس سوال کے جواب میں بلور سٹریٹ یونائیٹڈ چرچ کے نائب پادری ریورنڈ ڈونالڈ گلیز (DR DONALD GILLIES, ASSISTANT MINISTER BLOOR STREET UNITED CHURCH) نے کہا ہے "یقیناً یہ ممکن ہے کیونکہ ایک عیسائی کا عیسائی رہنے کے لئے مسیح کی صلیبی موت کی مخصوص نوعیت سے کوئی تعلق یا واسطہ نہیں ہے۔ مسیح کی صلیب تو صرف اس امر کی ایک علامت ہے کہ انسان اپنی موت تک تسلیم و رضا اور اطاعت کا نمونہ پیش کرتا چلا جائے۔" (ایضاً)

کیا ڈاکٹر بورن کی تحقیق اور ان کا پیش کردہ نظریہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت اور آپ کے ہاتھوں انجام پانے والے کسر صلیب کے عظیم الشان کارنامہ کا ایک درخشندہ ثبوت نہیں ہے؟ آپ نے آج سے قریباً پون صدی قبل اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر اعلان کیا تھا۔ کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ بیہوشی کی حالت میں صلیب سے اتارے گئے تھے۔ اور پھر وہ ہجرت کر کے بنی اسرائیل کے گمشدہ قبائل کی تلاش میں ہندوستان میں وارد ہوئے۔ اور انہوں نے یہیں طبعی موت سے وفات پائی چنانچہ سرینگر کے محلہ خانیار میں ان کی قبر آج تک موجود ہے۔ آپ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ آج مسیحی دنیا مسیح کی صلیبی موت کے عقیدہ کو ترک کرنے کے لئے تیار نہیں ہے لیکن وہ وقت آتا ہے کہ جب وہ اس سے بیزار ہو کر اسلام کی طرف کھنچی چلی آئے گی۔ آپ نے فرمایا:-

"قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا اور نہ کند ہو گا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(اشتہار ۱۴ جنوری ۱۸۹۶ء)

ڈاکٹر بورن کی جدید تحقیق اور اس کی تائید میں خود ۲۲
۲۲ عیسائی پادریوں کے بیانات اس امر پر گواہ ہیں کہ کسر صلیب کے نئے نئے شواہد منظر عام پر آنے سے یہ آسمانی بشارت آج بڑی شان سے پوری ہو رہی ہے اور بالآخر وہ دن بھی آئے گا جب عیسائی اقوام مسیح کی صلیبی موت اور مر کر جی اٹھنے کے باطل [illegible] اسلام کی آغوش میں آ جائیں گی۔ انشاء اللہ العزیز

اخبار احمدیہ

از ۱۶ تا ۲۲ جون ۱۹۶۵ء

(مرتبہ خورشید احمد منیر)

● اس ہفتہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو غالباً شدید گرمی کے اثر کی وجہ سے نقاہت کی کچھ شکایت رہی اور بے چینی کی تکلیف بھی ہو جاتی رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

● اس دفعہ میٹرک کے امتحان میں مرکزی مدارس کے نتائج اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت شاندار اور خوشکن رہے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے ۱۰۵ طلبہ میں سے صرف ایک فیل ہوا اور دو کمپارٹمنٹ میں آئے۔ ۴۳ طلباء نے فرسٹ ڈویژن اور ۴۹ نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کی۔ کامیاب طلبہ کی اوسط ۹۷ فی صد سے بھی زیادہ رہی۔ نصرت گرلز ہائی سکول کی ۷۰ طالبات میں سے ۶۶ پاس ہوئیں اور چار کمپارٹمنٹ میں۔ اور کوئی طالبہ بھی فیل نہیں ہوئی۔ ۱۵ نے فرسٹ ڈویژن اور ۲۷ نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔

● مورخہ ۱۲-۱۳ جون کو مجالس انصار اللہ ضلع منٹگمری کا نہایت کامیاب اجتماع منعقد ہوا جس میں دیگر بزرگان سلسلہ کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے بھی شرکت فرمائی اور پُر اثر خطابات سے نوازا۔

● مورخہ ۱۹ جون کو خطبہ جمعہ میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے احباب کو اصلاح و ارشاد کے فریضہ کی طرف توجہ دلائی اور سال میں کم از کم پانچ اشخاص کو زیر ارشاد رکھنے اور ہر ایک شخص کو حقیقی اسلام سے بہرہ ور کرنے کی تحریک فرمائی۔

● نظارت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام یکم جولائی سے تعلیم القرآن کلاس کا اجرا ہو رہا ہے۔ اس میں شریک ہونے والے تمام احباب کو ۳۰ جون تک ربوہ تشریف لے آنا چاہیئے۔ اس موقعہ پر پردہ کا انتظام بھی ہوگا۔ اس لئے احمدی خواتین کو بھی اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ان کے لئے رہائش کا انتظام دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں ہوگا۔

● محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کراچی کے دورہ پر تشریف لے جا رہے ہیں۔ ۲۵ جون تک ان کا ایڈریس یہ ہوگا:۔

معرفت ملک مبارک احمد صاحب ۸۶ نیو کلاتھ مارکیٹ بندر روڈ کراچی۔

● افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۴ جون کو محترم حاجی عبد الکریم صاحب آف کراچی کی اہلیہ صاحبہ جو کہ بہت مخلص خاتون تھیں وفات پا گئیں۔ جنازہ ربوہ لایا گیا اور نماز جنازہ کے بعد مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

یہ خبر بھی بڑے افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ مورخہ ۲۰ جون کو حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم کے صاحبزادے مکرم میاں محمد عبد اللہ صاحب ایم۔ اے اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر لائلپور جو کہ نہایت مخلص احمدی تھے دل کے شدید حملہ کی وجہ سے میو ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ جنازہ اسی روز تیسرے پہر ربوہ لایا گیا اور نماز جنازہ کے بعد عام قبرستان میں امانتاً سپرد خاک کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو مرحومین کو مغفرت اور بلند درجات عنایت فرمائے اور جملہ لواحقین کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

● مورخہ ۱۹ جون کو مکرم مولوی صالح محمد صاحب گھانا میں خدمت دین کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد بخیریت واپس مرکز میں تشریف لائے۔

● مورخہ ۱۷ جون کو مجلس انصار اللہ ربوہ کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب منعقد ہوا جس میں بزرگان سلسلہ نے اہم تقاریر فرمائیں۔

● تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور جامعہ نصرت ربوہ میں داخلہ شروع ہے

تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ ۲۵ جون سے شروع ہو کر ۳۰ جون تک جاری رہے گا اور جامعہ نصرت میں ۲۷ جون سے شروع ہو کر پانچ دن جاری رہے گا۔ احباب کو اپنے بچوں کی تعلیم و تدریس کے سلسلے میں ان مرکزی اداروں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

● محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے قادیان سے بذریعہ تار مطلع فرمایا ہے کہ مکرم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی آف کلکتہ جو کہ نہایت مخلص اور مخیر احمدی ہیں سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرتبہ شیخ خورشید احمد)

مکرم حاجی محمد الدین صاحب تہالوی درویش کی وفات

مکرم حاجی محمد الدین صاحب جلسہ سالانہ ۶۴ء میں شمولیت کی غرض سے مورخہ ۲۴ دسمبر ۶۴ء کو قادیان سے ربوہ تشریف لائے تھے۔ ماہ مارچ میں انہیں بندش پیشاب کی شکایت ہو گئی جس کا علاج فضل عمر ہسپتال میں ہوتا رہا اور حاجی صاحب صحتیاب ہو گئے لیکن ازاں بعد آپ کو تسلسل بول کی شکایت ہو گئی۔ اس کے علاج کے لئے آپ میو ہسپتال لاہور میں داخل ہو گئے جہاں آپ کا اس بیماری کا اپریشن ہوا اور کچھ دنوں بعد آپ واپس ربوہ تشریف لے آئے لیکن یہاں آکر صحت زیادہ بگڑ گئی اور آپ کو پھر میو ہسپتال میں داخل ہونا پڑا۔ لیکن وہاں باوجود علاج معالجہ کے صحت دن بدن زیادہ خراب ہوتی چلی گئی اور آخر مورخہ ۱۰ جون بوقت ۷ بجے شام آپ وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا جنازہ مورخہ ۱۸ جون کو بعد نماز جمعہ مسجد مبارک میں پڑھا گیا۔ اور بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ خاص میں دفن ہوئے۔

مکرم حاجی صاحب کی عمر بوقت وفات قریباً چوراسی (۸۴) سال تھی۔ آپ سنہ ۱۹۰۳ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے تھے۔ آپ موصی بھی تھے اور سلسلہ احمدیہ سے بہت محبت اور اخلاص رکھتے تھے۔ نماز روزہ کے بڑے پابند تھے اور تہجد گزار تھے۔ اور تہجد کی نماز باجماعت پڑھایا کرتے تھے۔ آپ قادیان کے ابتدائی درویشوں میں سے تھے اور آپ نے یہ درویشی کا زمانہ نہایت اخلاص اور خوش اسلوبی سے گزارا۔ آپ نہایت کم گو اور عبادت گزار بزرگ تھے۔ اس وقت آپ کی اولاد چھ لڑکے اور سات لڑکیاں ہیں جو جوان ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور عقبیٰ میں آپ کے درجات بلند فرمائے۔ اور آپ کی بیوہ اور بچوں کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔ (ناظر خدمت درویشاں)

عبد الرشید صاحب نیاز درویش قادیان کی والدہ صاحبہ ربوہ میں وفات پاگئیں

عبد الرشید صاحب نیازؔ کی والدہ صاحبہ جو مکرم عبد الحکیم صاحب کی اہلیہ تھیں مورخہ ۱۳ جون ۶۵ء کو بوقت ۶ ½ بجے شام وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کی عمر قریباً ۷۰ سال تھی۔ انہیں پیٹ میں کینسر کی تکلیف تھی جس کی وجہ سے وہ ایک ماہ تک بیمار رہیں۔ اس دوران میں علاج معالجہ کافی ہوتا رہا لیکن افسوس ہے کہ وہ جانبر نہ ہو سکیں۔ مرحومہ نے ۱۹۲۲ء میں بیعت کی تھی اور موصیہ تھیں۔ اور سلسلہ احمدیہ سے بہت محبت اور اخلاص رکھتی تھیں۔ نہایت تہجد گزار اور نماز روزہ کی بڑی پابند تھیں۔ انہوں نے اپنی وصیت کا حساب اپنی زندگی میں ہی صاف کر دیا تھا۔ مرحومہ کی اولاد اس وقت چار لڑکے اور ایک لڑکی ہیں جو جوان ہیں۔ ان لڑکوں میں سے ایک لڑکا عبد الرشید نیازؔ قادیان میں درویشانہ زندگی بسر کر رہا ہے جو نہایت مخلص اور سلسلہ احمدیہ کا خادم ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی والدہ صاحبہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور عقبیٰ میں ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے خاوند اور بچوں و دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

(ناظر خدمت درویشاں)

زعمائے مجالس توجہ فرماویں

انصار اللہ کے مالی سال میں سے ساڑھے پانچ ماہ گزر گئے ہیں اس وقت تک تمام مجالس کو اپنے بجٹ کے نصف حصہ کی ادائیگی کر دینی چاہیئے مگر چند ایک مجالس نے اس طرف بہت کم توجہ دی ہے۔ براہ کرم اس کمی کو پورا کرنے کے لئے فوری طور پر توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

جنہیں اشاعت اسلام کیلئے قربانی کرنیکی رغبت نہیں

انہیں کیا کرنا چاہیئے؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں :-

"یہ تحریک (تحریک جدید) ہے تو الٰہی نہ صرف دائمی ہے۔ بلکہ ہمارے ایمان اور اخلاص کا تقاضا ہے کہ یہ تحریک ہمیشہ جاری رہے۔ جس طرح روٹی کھانا دائمی ہے لیکن جب ہمیں روٹی نہیں ملتی تو ہم چلاتے ہیں اور خدا تعالےٰ کے سامنے گڑگڑاتے ہیں کہ وہ ہمیں روٹی دے۔ اسی طرح ہمیں اشاعت دین کی بھی ضرورت ہے۔ اگر ہمیں اشاعت دین کی توفیق ملتی ہے تو ہم تو خدا تعالےٰ کے ممنون احسان ہوتے ہیں اگر ہمیں اشاعت دین کی توفیق نہیں ملتی تو ہم خدا تعالےٰ کے سامنے گڑگڑاتے ہیں کہ اس نے ہم میں کیوں ضعف پیدا کر دیا ہم دین کی خاطر کیوں قربانی نہیں کر سکتے۔ جتنی قربانی ہم پہلے کرتے تھے۔"

دفتر اوّل اور دفتر دوم کے بعض احباب یہ سمجھتے ہوئے کہ انہوں نے ماضی میں بہت قربانیاں کر لی ہیں اب تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ نہیں لے رہے۔ ایسے احباب کو حضور ایدہ اللہ کا مذکورہ بالا ارشاد پیش نظر رکھکر دین کی خاطر قربانیوں کے لئے پھر سے کمربستہ ہو جانا چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ہمارے سال رواں کا قریباً دو تہائی گذر چکا ہے اور ہر مجلس کا فرض تھا کہ اب تک ہر مد میں اپنے بجٹ کے دو تہائی حصہ کے قریب ادائیگی کر دیں۔ لیکن مجالس کی ایک بڑی تعداد اس معیار پر پورا نہیں اتر رہی۔ اسی طرح ماہ مئی میں مجالس نے مرکز میں چندہ بھجوانے کی طرف بہت کم توجہ دی ہے۔ جس کی وجہ سے مرکز کی آمد متاثر ہے اور اب ماہ جون میں جس رفتار سے رقوم آ رہی ہیں۔ وہ بھی تسلی بخش نہیں۔

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ

(۱) اگر چندہ وصول کرنے کے بعد اپنے پاس رکھا ہوا ہے۔ تو فوراً مرکز کو روانہ کر دیں۔

(۲) اگر وصولی ہی نہیں کی۔ تو فوراً وصولی کا کام شروع کیا جائے۔

(۳) سال کے پہلے آٹھ مہینوں (نومبر ۱۹۶۴ء تا جون ۱۹۶۵ء) کے چندہ میں سے تھوڑا یا زیادہ جس قدر بھی بقایا ہے وہ ماہ جون کے اندر اندر وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

یاد رفتگان

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل !)

محترم جناب حاجی عبدالکریم صاحب کراچی کے خط سے معلوم ہوا ہے کہ ان کے برادر نسبتی مکرم احمد علی خان صاحب ۲۹ اپریل کو فوت ہو گئے ہیں۔ ان کی وفات حرکت قلب کے بند ہونے سے واقع ہوئی ہے انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم پختہ اور مخلص احمدی تھے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی جناب بابو محمد علی خان صاحب شاہجہانپوری کے صاحبزادے تھے۔ انہیں مکرم حافظ عبدالجلیل صاحب شاہجہانپوری سے رشتۂ دامادی حاصل تھا۔ بیالیس سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی ہے۔ الحمدللہ نے اپنے پیچھے اپنی بیوی کے علاوہ ایک لڑکی اور دو لڑکے چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ امین محترم حاجی عبدالکریم صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے مرحوم کو بچپن سے پالا تھا۔ انہیں ان کی وفات سے بہت صدمہ ہوا ہے اور ان کی صحت پر بھی بُرا اثر پڑ رہا ہے۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور بچوں اور بیوہ کی حفاظت کے علاوہ حاجی صاحب کی اہلیہ صاحبہ کی صحت و عافیت کے لئے بھی دعا فرما دیں۔

تعلیم القرآن کلاس میں شامل ہونیوالے احباب

(بقیہ فہرست)

نمبر شمار	اسمائے گرامی احباب	سکونت	ضلع	کیفیت
۷۷	لطف الرحمٰن محمود صاحب	ربوہ	جھنگ	
۷۸	محمود احمد صاحب	پشاور یونیورسٹی		
۷۹	فواد الحق صاحب	چارسدہ	پشاور	
۸۰	مستری فتح دین صاحب	گجرات	گجرات	
۸۱	محمود احمد صاحب	نارمل سکول	”	
۸۲	شیخ سجاد احمد صاحب	گجرات		
۸۳	بشیر احمد خاں صاحب	شادن لنڈ	ڈیرہ غازیخاں	
۸۴	محمد عبداللہ شاہ صاحب	گوجرہ	ضلع لائلپور	
۸۵	محمد اکرم صاحب باجوہ	چونڈہ	سیالکوٹ	
۸۶	نصرت احمد صاحب	لوئیر لیوالہ	گوجرانوالہ	
۸۷	مستری نور محمد صاحب	دارالنصر غربی ربوہ		
۸۸	بابو محمد عبداللہ صاحب	ربوہ	جھنگ	
۸۹	محمد اکرم صاحب شاہد	چک ۶/۱۱	منٹگمری	

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں میں داخلہ

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں میں داخلہ میٹرک کے نتیجے کے بعد سے شروع ہے۔ جن طلباء نے گذشتہ سال میٹرک کیا تھا وہ اب بھی داخل ہو سکتے ہیں۔

ایسے طلباء جو ۶۵٪ سے زائد نمبر لے کر میٹرک پاس کریں گے۔ انہیں فیس کی خاص رعایت دی جائے گی۔ نیز ایسے طلباء جو تقریروں میں اپنے سکول میں نمایاں حیثیت کے مالک ہوں وہ بھی رعایت کے مستحق ہوں گے۔ بشرطیکہ وہ کالج یونین میں عمدہ تقاریر کر کے اپنی قابلیت کو منوائیں۔

گھٹیالیاں میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے پڑھائی کا عمدہ ترین ماحول ہے۔ نئی لائبریری جو سینکڑوں بہترین کتابوں سے مزین ہے۔ اور ہوسٹل کی عمارت جو حال ہی میں تیار ہوئی ہے۔ طلباء کے لئے بے حد منفعت بخش ہیں۔

کالج کی ماہوار فیس ۱۶/- روپے ہے اور ہوسٹل کا خرچ اندازاً ۲۵/- اور ۴۰/- روپے کے درمیان ہے۔

(پرنسپل ٹی۔ آئی انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

درخواست دعا

میرے پھوپھی زاد بھائی ڈاکٹر میجر سراج الحق خان اور ان کی اہلیہ صاحبہ بغرض علاج انگلستان تشریف لے جا رہے ہیں۔ ہوائی جہاز میں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے دعا فرما دیں کہ خدا تعالےٰ خیریت سے لے جائے اور جلد صحت یاب ہو کر واپس تشریف لائیں۔ آمین ثم آمین۔

(عبدالرحمٰن خان ایجنٹ الفضل کوئٹہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر الفضل)

تریاقِ اٹھرا علاج اٹھرا کے لئے مکمل کورس پندرہ روپے نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے مکمل کورس پندرہ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

تفہیمات ربانیہ
غیر احمدی صاحبان کے جملہ اعتراضات کیلئے جامع کتاب ہے
۸۴۲ صفحات بڑا سائز سفید کاغذ
قیمت گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک
ملنے کا پتہ دفتر الفرقان ربوہ

فون ۶۳۶۹۳
۳۲۱۱

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی — کام کرنے کو جی نہ چاہنا — ذہنی کھچاؤ
چڑچڑا پن — جلد غصہ آجانا — ذہنی انتشار
جلد تھک جانا — بے حد کمزوری — مردانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی بنی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ بعد اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائینگے
۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک -/۱۵ روپے۔

شفا میڈیکو سوداگران انگریزی ادویا چوک میو ہسپتال لاہور

درخواست ہائے دعا

۱۔ بندہ کو مالی مشکلات درپیش ہیں۔ ایک مقدمہ بھی درپیش ہے۔ والدین کی صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی اور خاکسار کے بچے بھی عموماً بیمار رہتے ہیں (عبد الستار امرتسری)

۲۔ میرے بھائی علیم الدین کو بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ نیز میری بیوی کو لقوہ کی تکلیف ہے۔ (بشارت احمد ٹیچر ہائی سکول ربوہ)

۳۔ خاکسار عرصہ تقریباً ۳ سال سے ایک مقدمہ میں ماخوذ ہے۔ ہائی کورٹ مغربی پاکستان لاہور میں اپیل دائر ہے۔ (خاکسار معراج الدین خانیوال)

۴۔ میری ہمشیرہ محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم خلیل احمد صاحب ہیڈ ماسٹر کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ عرصہ ایک سال سے بعارضہ خرابی جگر اور معدہ بیمار چلی آرہی ہیں۔ حالت دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے۔ (بشریٰ بیگم اہلیہ مولوی غلام مصطفےٰ صاحب مرحوم بدوملہی)

۵۔ میں سول انجینئرنگ کا تیسرا امتحان دے رہا ہوں۔ اسی طرح چالیس کے قریب اور احمدی طلباء انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور کے مختلف امتحانات دے رہے ہیں۔
(بشیر احمد میناکس انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور)

۶۔ مکرم علیم الدین صاحب احمدی ہارون آباد ضلع بہاولنگر جو حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ مدینہ منورہ سے مطلع فرماتے ہیں کہ وہ اور ان کی اہلیہ صاحبہ حج بیت اللہ کے شرف سے مشرف ہونے کے بعد اب مدینہ منورہ کی برکات سے متمتع ہو رہے ہیں۔ قارئین کرام سے ان کی کامیاب مراجعت کے لئے درخواست دعا ہے
(خاکسار نسیم احمد وکیل المال تحریک جدید)

احباب جماعت ان سب احباب کے لئے صحت اور کامیابی کی دعا فرماویں۔

روز

انتہائی اعلیٰ وناسپتی

روز وناسپتی

• تازہ
• صاف
• خالص

اعظم سیٹی ملتان

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی نمائندہ تحریرات و ملفوظات کا انتخاب
تمام علمی و دینی امور کے بارے میں حضرت اقدس علیہ السلام کی تعلیم کے یکجائی مطالعہ کے لئے حضور اقدس علیہ السلام کی نمائندہ تحریرات و ملفوظات کا انتخاب ضخامت ۱۳۲ صفحات قیمت ۲۰ ء روپے ملنے کا پتہ جمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ

اِعلان

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ فیکٹری ایریا ربوہ کے زیر انتظام ایک تربیتی جلسہ مورخہ ۲۲ جون بروز منگل بعد نماز مغرب مسجد "سلام" میں منعقد کیا جا رہا ہے جس میں مکرم مولانا محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھی خدام سے خطاب فرمائیں گے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کوئی ٹیپ ریکارڈ تقریر سنائی جائے گی۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

احباب سے بکثرت شمولیت کی درخواست ہے۔

(زعیم خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ داخلہ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ منٹگمری

ڈے اینڈ نائٹ سی کام کورس ۱۔ شارٹ ہینڈ (۲) ٹائپ رائٹنگ (۳) پرنسپلز آف اکاؤنٹس (۴) پرنسپلز آف کامرس (۵) اکنامک جیوگرافی (۶) سیکرٹیریل پریکٹس۔ شرط میٹرک مراعات فیس و وظائف برائے مستحقین۔ پراسپکٹس و فارم دفتر انسٹی ٹیوٹ سے ۳۷ پیسے میں۔ یا ۵۰ پیسے کی ٹکٹیں ڈاک بھیج کر۔ درخواستیں ۲۸/۶/۶۵ تک انٹرویو و تحریری ٹیسٹ ۳۰/۶/۶۵ کو (پ ٹ ۲۰/۶/۶۵)

۲۔ پاکستان گورنمنٹ آرکیٹکچر سکول کراچی

شرط میٹرک۔ فرسٹ ایریل ٹائم کلاس۔ امتحان مقابلہ و انٹرویو اگست کے ہفتہ اول میں۔ درخواستیں ۱۵/۷/۶۵ تک (پ ٹ ۲۰/۶/۶۵)

۳۔ غیر ملکی تعلیم کے لئے وظائف۔

حکومت یوگوسلاویہ کے دو وظائف برائے ٹریننگ بطور ایگریکلچرل مشینری ٹیکنیشنز: عرصہ ٹریننگ ۴ سال از ستمبر ۶۵ء۔ ڈپلومہ کورس
ماہوار وظیفہ پچاس ہزار دینار۔ خرچ آمد و رفت بذمہ طالب علم
شرط:۔ میٹرک فرسٹ ڈویژن ٹیکنیکل ہائی سکول پاس کردہ کو ترجیح
درخواستیں ۳۰/۶/۶۵ تک بنام سیکشن آفیسر پرہ بیڈنٹس سکرٹیٹ اکنامک افیئرس ڈویژن کراچی (پ ٹ ۲۰/۶/۶۵)

۳۔ داخلہ ٹیکنیکل کالج برائے سکاؤٹس کیمپس والٹن لاہور

آرٹس و الیف ایس سی پری انجینئرنگ (نظر ۲۲/۶/۶۵ تا ۲۲/۶/۶۵) فارم دفتر پرنسپل سے ایک روپیہ میں (پ ٹ ۱۶/۶/۶۵)

۴۔ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ لیہ

ڈے اینڈ نائٹ کلاسز۔ داخلہ فرسٹ ایر (سی کام) کلاس دو سالہ ڈی کام کورس جو انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے وظائف برائے مستحقین ہوسٹل موجود۔ مضامین (۱) اردو (۲) انگلش (۳) انگلش ٹائپ (۴) پرنسپلز آف اکاؤنٹس (۵) پرنسپلز آف کامرس اینڈ آفس روٹین (۶) انگلش شارٹ ہینڈ (۷) سیکرٹیریل پریکٹس (۸) اردو شارٹ ہینڈ۔ درخواستیں ۲۵/۶/۶۵ تک مجوزہ فارم دفتر انسٹی ٹیوٹ سے (پ ٹ ۱۷/۶/۶۵)

(ناظر تعلیم ربوہ)

اسلام آباد

کے سیکٹر G-۷/۲ میں گورنمنٹ نے ہمیں محدود تعداد میں پلاٹ الاٹ کئے ہیں۔ ۱۳۸ مربع گز پر تین کمروں کے مکانات معہ دیگر ضروریات کے آسان اقساط پر حاصل کرنے کے خواہشمند حضرات فوری لکھیں یا ملیں۔

الحبیب ہاؤسنگ کارپوریشن رجسٹرڈ نمبر ۳۰
پہلی منزل اوونگ زیب مارکیٹ بندر روڈ بالمقابل ریڈیو پاکستان کراچی

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیل۔ کافی تعداد میں موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

گلوب ٹمبر کارپوریشن — ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون ۶۲۶۱۸
سٹار ٹمبر سٹور — ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور
لائل پور ٹمبر سٹور — راجباہ روڈ لائل پور فون ۳۸۰۸

پشاور
کے احباب
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
کی شہرہ آفاق
حب اٹھرا رجسٹرڈ
اور دیگر ادویات ہم سے طلب کریں۔
ڈاکٹر ملک وحید الزمان۔ سعید میڈیکل ہال سکندر پورہ۔ پشاور۔

ہوالشافی
ہر موسم میں یکساں مفید!
مقویات (TONICS)
بچوں کے لئے
بے بی ٹانک
رکی ہوئی نشوونما والے کمزور سوکھے بچوں کیلئے ۱/۲۵ ۳/-
سب کے لئے
جنرل ٹانک
دماغی کام تفکرات اور دماغی و اعصابی کمزوری کیلئے ۲/۲۵ ۴/-
سپیشل ٹانک
کمی خون چہرہ کی زردی اور جسمانی لاغری کیلئے ۲/۷۵ ۵/-
سپیشل کورس (مردوں کیلئے)
کمزوری کا خاص علاج ۱۰/-
فیمیلین ۱ (عورتوں کے لئے)
بانجھ پن (اولاد نہ ہونے) کا کامیاب علاج ۱۰/-
فیمیلین ۲
رحمی کمزوری لوجہ اور اسقاط کے خطرہ کیلئے ۷/-
کیور یو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

امتحان طبی رجسٹریشن بورڈ
کے حل شدہ سوالات ۵/- میں پڑھیئے
ادارہ ہومیو پیتھ دہوریہ (کھاریاں) گجرات

احباب ہمیشہ
اپنی
قابل اعتماد سروس
پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی
آرام دہ اور
دلکش بسوں میں سفر کریں

ہمیشہ اپنی
طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ
کی آرام دہ بسوں پر سفر کیجئے
(منیجر)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس روپے ۱۹

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

یہ جامع دعا ہر قسم کی انسانی ضرورتوں پر حاوی دعا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قرآنی دعا ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وّ فی الاخرۃ حسنۃ وّ قنا عذاب النار کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

یہ دعا (یعنی ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وّ فی الاخرۃ حسنۃ وّ قنا عذاب النار) جو اسلام نے ہمیں سکھائی ہے۔ بظاہر بہت چھوٹی سی دعا ہے لیکن ہر قسم کی انسانی ضرورتوں پر حاوی ہے۔ انسان کہتا ہے ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ اے ہمارے رب ہم کو اس دنیا میں حسنہ دے۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے حسنہ کا جو لفظ استعمال فرمایا ہے یہ درست نہیں۔ حسنات کا لفظ استعمال کرنا چاہیئے تھا۔ جس کے معنے بہت سی نیکیوں کے ہیں۔ مگر یہ اعتراض عربی زبان سے ناواقفیت کا نتیجہ ہے اصل بات یہ ہے کہ اگر یہاں حسنات کا لفظ ہوتا تو اس کے معنے یہ ہوتے کہ ہمیں کچھ اچھی چیزیں ملیں۔ لیکن حسنہ کے یہ معنے ہیں کہ ہمیں جو کچھ ملے خیر ہی ملے۔ پس ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ کے یہ معنے ہیں کہ اے ہمارے رب! دنیا میں ہم کو جو کچھ دے حسنہ دے روٹی دے تو حلال ہو طیب ہو پچنے والی ہو۔ کپڑا دے تو حلال دے۔ ضرورت کے مطابق دے۔ ننگ ڈھانکنے والا دے پسندیدہ دے۔ بیوی دے تو ایسی دے جو ہمدرد ہو۔ ہم خیال ہو۔ دیندار ہو۔ محبت کرنے والی ہو۔ نیکی میں تعاون کرنے والی ہو اچھے بچے پیدا کرنے والی ہو۔ ان بچوں کی نیک تربیت کرنے والی ہو۔ مکان دے تو مبارک ہو۔ وہ بیماریوں والا گھر نہ ہو۔ سل دق اور ٹائیفائڈ کے جراثیم اس میں نہ ہوں کوئی چیز ایسی نہ ہو جو صحت پر برا اثر کرنے والی ہو۔ کوئی ہمسایہ ایسا نہ ہو جو دکھ دینے والا ہو۔ وہ ایسے محلہ میں نہ ہو جہاں کے رہنے والے برے ہوں۔ وہ ایسے شہر میں نہ ہو جس کے لوگ برے ہوں۔ حاکم دے تو ایسے دے جو رحمدل ہوں تقویٰ سے کام لینے والے ہوں۔ انصاف سے کام لینے والے ہوں۔ ماتحتوں سے محبت کرنے والے ہوں۔ ہمیں استاد دے تو ایسے دے جو علم رکھنے والے اور اچھا پڑھانے والے ہوں وہ شوق سے پڑھائیں۔ وہ ظالم نہ ہوں۔ خرابیاں پیدا کرنے والے اور دوسروں کو ورغلانے والے نہ ہوں۔ دوست دے تو ایسے دے جو خیر خواہ ہوں محبت کرنے والے ہوں مصیبت میں کام آنے والے ہوں۔ خوشی میں شریک ہونے والے ہوں۔ دکھوں میں ہاتھ بٹانے والے ہوں۔ غرض ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ اے ہمارے رب دنیا میں ہم کو وہ چیز دے جو حسنہ ہو پس یہاں حسنات کی بجائے حسنہ کا لفظ رکھ کر اس کے مفہوم کو خدا تعالیٰ نے وسیع کر دیا ہے اور جب مومن یہ دعا کرتا ہے تو دوسرے الفاظ میں وہ یہ کہتا ہے کہ خدایا مجھے ہر وہ چیز دے جو میری ضرورت کے مطابق ہو اور پھر وہ چیز ایسی ہو جو نہایت اچھی ہو مگر اچھی چیز کے لئے اور الفاظ بھی استعمال ہو سکتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے وہ الفاظ استعمال نہیں کئے بلکہ حسنہ کا لفظ استعمال کیا ہے اس لئے یہ لفظ ظاہری و باطنی دونوں خوبیوں پر دلالت کرتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک چیز اپنے فوائد اور نتائج

. . . . کے لحاظ سے

اچھی ہو مگر ظاہری صورت کے لحاظ سے اچھی نہ ہو۔ مثلاً کسی شخص کی بیوی بڑی با اخلاق ہو مگر فرض کرو وہ ننگڑی ہے یا اندھی ہے یا بہری ہے تو حسنہ نہیں کہلائے گی حسنہ وہی بیوی کہلائے گی جس کے اخلاق بھی اچھے ہوں۔ شکل بھی اچھی ہو۔ ظاہر بھی اچھا ہو اور باطن بھی اچھا ہو۔ تو حسنہ کا لفظ ظاہری اور باطنی دونوں خوبیوں پر دلالت کرتا ہے اور مومن اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہے کہ خدایا مجھے جو چیز بھی دے وہ ایسی ہو جو ظاہری اور باطنی دونوں خوبیاں رکھتی ہو۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ)

الجزائر میں بن بیلا کی حمایت میں مظاہرے شروع ہو گئے

قومی اسمبلی کے سپیکر بن الہ اور دو سابق وزراء بھی گرفتار کر لئے گئے

قاہرہ ۲۲ جون۔ الجزائر کے اہم شہروں میں صدر بن بیلا کی حمایت میں مظاہرے شروع ہو گئے ہیں قاہرہ اور رباط پہنچنے والی اطلاعات کے مطابق یہ مظاہرے اتوار کی شام کو الجزیرہ، اوران اور قسطنطین میں عوام نے صدر احمد بن بیلا کے حق میں کئے۔ سفارتی حلقوں میں یہ افواہ گشت کر رہی ہے کہ اوران اور قسطنطین میں متعین الجزائری فوج نے انقلاب کی حمایت سے انکار کر دیا ہے۔ قاہرہ کی ایک اطلاع کے مطابق الجزائر میں وسیع پیمانے پر گرفتاریاں جاری ہیں۔ قومی اسمبلی کے صدر بن الہ اور دو وزیر بھی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ان تینوں کو اتوار کے روز ان کے عہدوں سے برطرف کر دیا گیا تھا۔ پولیس اور فوج کے کچھ افسر بھی پکڑے گئے ہیں اس بات کا امکان ہے کہ کچھ اور اہم شخصیتیں گرفتار کی جائیں گی۔

الجزیرہ میں مظاہرین اور فوج میں جھڑپ ہوئی لیکن فوج مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ ابتداء میں کچھ لوگ اچانک معزول صدر کی کوٹھی کے سامنے جمع ہو گئے اور نعرے لگانے لگے تھوڑی ہی دیر میں ان کی تعداد سینکڑوں تک پہنچ گئی۔ شہر کے دوسرے حصوں سے چھوٹے چھوٹے جلوس بھی ان میں آملے۔ فوج اور پولیس کے جوان اس قسم کی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے پہلے سے تیار تھے۔ اور مظاہرین کو تھوڑی سی مزاحمت کے بعد منتشر کر دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ مزدوروں کی دماغی انجمن نے جس کے ارکان کی تعداد کئی لاکھ ہے اور طلباء نے احمد بن بیلا کی حمایت میں مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اوران اور قسطنطین اور دوسرے شہروں سے بھی مظاہروں کی خبریں آئی ہیں۔

الجزائر میں مظاہرین نے احمد بن بیلا زندہ باد، ہم بن بیلا کی حکومت چاہتے ہیں اور اس قسم کے دوسرے نعرے لگائے انہیں منتشر کر دیا گیا لیکن گرفتار شدہ لوگوں کی تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں گیارہویں کلاس (پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور آرٹس) میں نیا داخلہ بروز ہفتہ ۲۶ جون ۱۹۶۵ء سے شروع ہو کر ۳۰ جون تک جاری رہے گا۔ میٹرک میں ۶۳۰ سے اوپر وظیفہ کی حد تک نمبر حاصل کرنے والے طالب علم کی پوری فیس معاف کی جاتی ہے۔ پراسپکٹس اور داخلہ فارم دفتر کالج سے حاصل کریں۔ انٹرویو کے وقت والد یا سرپرست کا ہمراہ ہونا ضروری ہے۔

داخلہ فارم پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ساتھ لگا کر ۲۶ جون سے قبل پیش کیا جائے۔

(مرزا ناصر احمد ایم اے (آکسن)، پرنسپل)

ہم دولت مشترکہ امن مشن سے تعاون نہیں کریں گے

امن مشن برطانوی سامراج کی نئی چال ہے (چین)

لندن ۲۲ جون۔ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی نے دولت مشترکہ کے امن مشن کی مذمت کی ہے اور اسے برطانوی سامراجیوں کی ایک چال بتایا ہے یہ مشن دولت مشترکہ کے سربراہوں کی کانفرنس میں ویت نام کا مسئلہ حل کرنے کے لئے برطانوی وزیر اعظم مسٹر ولسن کی تحریک پر قائم کیا گیا ہے۔ چینی وزیر اعظم نے کہا کہ برطانیہ اس قسم کی حرکتوں کا عادی ہے اور اس کے لئے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ہم اس کی مذمت کرتے ہیں۔ اور اس سے کسی قسم کے تعاون کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماضی میں ہم برطانیہ کے ہتھکنڈے ناکام بناتے آئے ہیں اور اب بھی ہمیں اپنی کامیابی کا یقین ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲